

7859- شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

سوال

شوال کے چھ روزوں کا حکم کیا ہے، اور کیا یہ روزے واجب ہیں؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک کے روزوں کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا واجب نہیں بلکہ مسحت ہیں، اور مسلمان کے لیے مشروع ہے کہ وہ شوال کے چھ روزے رکھے جس میں فضل عظیم اور بہت بڑا جزو ثواب ہے، کیونکہ جو شخص بھی رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال میں چھ روزے بھی رکھے تو اس کے لیے پورے سال کے روزوں کا اجر و ثواب لکھا جاتا ہے۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی یہ ثابت ہے کہ اسے پورے سال کا اجر ملتا ہے۔

ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ایسا ہے جیسے پورے سال کے روزے ہوں) صحیح مسلم، سنن ابو داود، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی شرح اور تفسیر اس طرح بیان فرمائی ہے کہ:

جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے اس کے پورے سال کے روزے ہیں۔

(جو کوئی نیکی کرتا ہے اسے اس کا اجر دس گناہ ملے گا)

اور ایک روایت میں ہے کہ:

اللہ تعالیٰ نے ایک نیکی کو دس گناہ کرتا ہے لہذا رمضان المبارک کا مینہ دس مہینوں کے برابر ہوا اور چھ دنوں کے روزے سال کو پورا کرتے ہیں۔

سن نسائی، سنن ابن ماجہ، دیکھیں صحیح الترغیب والترحیب (1/421)۔

اور ابن خزیمہ نے مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے:

(رمضان المبارک کے روزے دس گناہ اور شوال کے چھ روزے دو ماہ کے برابر ہیں تو اس طرح کہ پورے سال کے روزے ہوئے)۔

خالبہ اور شافع فقہاء کرام نے تصریح کی ہے کہ:

رمضان المبارک کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا پورے ایک سال کے فرضی روزوں کے برابر ہے، وگرنے تو عمومی طور پر نفلی روزوں کا اجر و ثواب بھی زیاد ہونا ثابت ہے، کیونکہ ایک نیکی دس کے برابر ہے۔

پھر شوال کے چھ روزے رکھنے کے اہم فوائد میں یہ شامل ہے کہ یہ روزے رمضان المبارک میں رکھے گئے روزوں کی کمی و بیشی اور نقص کو پورا کرتے ہیں اور اس کے عوض میں ہیں، کیونکہ روزہ دار سے کمی بیشی ہو جاتی ہے اور گناہ بھی سرزد ہو جاتا ہے جو کہ اس کے روزوں میں سلبی پہلو رکھتا ہے۔

اور روزی قیامت فرائض میں پیدا شدہ نقص نوافل سے پورا کیا جائے گا، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :

(روزی قیامت بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ہمارا رب عز و جل اپنے فرشتوں سے فرمائے گا حالانکہ وہ زیادہ علم رکھنے والا ہے میرے بندے کی نمازوں کو دیکھو کہ اس نے پوری کی ہیں کہ اس میں نقص ہے، اگر تو مکمل ہو گئی تو مکمل لکھی جائے گی، اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا دیکھو میرے بندے کے نوافل میں اگر تو اس کے نوافل ہو گئے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندے کے فرائض اس کے نوافل سے پورے کرو، پھر باقی اعمال بھی اسی طرح لیے جائیں گے) سنن ابو داود حدیث نمبر (733)۔

واللہ اعلم۔